

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTIONAL (AMENDMENT) BILL, 2019

I, the Chairman of Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend The Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Amendment) Bill, 2019] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 30th April, 2018.

2. The Committee comprises the following:-

1. Mr. Riaz Fatyana	Chairman
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Sher Ali Arbab	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr. Saad Waseem	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on the 20th August, 2019 and 28th November, 2019. The Committee recommends that a Parliamentary Committee/Special Committee shall be constituted to consider the Bill along with other similar Bills.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 12th December, 2019

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

1

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

Whereas it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.**— (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 51 of the Constitution.**— In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 51,—

(a) in clause (1), for the words “three hundred and thirty six” the words “three hundred and forty one” shall be substituted; and

(b) in clause (4) for the word “ten” the word “fifteen” shall be substituted.

3. **Amendment of Article 106, of the Constitution.**— In the Constitution, in Article 106 in clause (1), for the table the following shall be substituted, namely:—

	General Seats	Women	Non-Muslims	Total
Balochistan	51	11	04	66
Khyber Pakhtunkhwa	115	26	04	145
Punjab	297	66	12	375
Sindh	130	29	14	173

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Under Article 36 of the Constitution, the State is obliged to safeguard the legitimate rights and interests of minorities. Presently under Article 51(4) of the Constitution, ten seats are reserved for non-Muslims in the National Assembly. As per Article 106 the table indicates the number of seats in the Provincial Assembly to be allocated to non-Muslims. There were ten reserved seats for non-Muslims when the number of general seats were 207. When general seats were increased to 272 in 2002, the number of seats reserved for non-Muslims remained the same i.e. 10. The Minority Community strongly feels that minorities representation in National and Provincial Assemblies may be increased according to the proportion to the population of non-Muslims.

2. The Bill seeks to achieve the above-said objectives.

Sd/-

Dr. Darshan

Mr. Ramesh Lal

Mr. Kesoo Mal Kheeral Das

Mr. Mahesh Kumar Malani

Members, National Assembly.

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف کی رپورٹ۔

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف، ۳۰ اپریل، ۲۰۱۸ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء] (فجی رکن کابل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔ جناب ریاض فقیانہ
رکن	۲۔ جناب عطاء اللہ
رکن	۳۔ جناب لال چند
رکن	۴۔ جناب محمد فاروق اعظم ملک
رکن	۵۔ محترمہ کشور زہرا
رکن	۶۔ محترمہ ملیکہ علی بخاری
رکن	۷۔ جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل
رکن	۸۔ ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ
رکن	۹۔ آغا حسن بلوچ
رکن	۱۰۔ جناب شیر علی ارباب
رکن	۱۱۔ محترمہ شنید روت
رکن	۱۲۔ جناب سعد وسیم
رکن	۱۳۔ رانا ثناء اللہ خان
رکن	۱۴۔ چوہدری محمود بشیر ورک
رکن	۱۵۔ جناب عثمان ابراہیم
رکن	۱۶۔ خواجہ سعد رفیق
رکن	۱۷۔ سید حسین طارق
رکن	۱۸۔ سید نوید قمر
رکن	۱۹۔ ڈاکٹر نفیسہ شاہ
رکن	۲۰۔ محترمہ عالیہ کامران
رکن	۲۱۔ بیر ستر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم
رکن بلحاظ عہدہ	

وزیر برائے قانون و انصاف

۳۔ کمیٹی نے ۲۰ اگست، ۲۰۱۹ء اور ۲۸ نومبر، ۲۰۱۹ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ بل ہذا کو دیگر مشابہہ بلوں کے ساتھ زیر غور لانے کے لئے ایک پارلیمانی کمیٹی رخصت کمیٹی تشکیل دی جائے۔

دستخط۔

(ریاض فقیانہ)

چیئر مین

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۱۲ دسمبر، ۲۰۱۹ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

- ۱- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہی الفاظ نافذ العمل ہوگا۔
- ۲- دستور کے آرٹیکل ۵۱ کی ترمیم:- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں جس کا بعد ازیں دستور کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، آرٹیکل ۵۱ میں،
(الف) شق (۱) میں، الفاظ ”تین سو چھتیس“ کی بجائے الفاظ ”تین سو اکتالیس“ تبدیل کر دیئے جائیں گے؛ اور
(ب) شق (۳) میں، لفظ ”دس“ کی بجائے لفظ ”پندرہ“ تبدیل کر دیا جائے گا۔
- (۳) دستور کے آرٹیکل ۱۰۶ کی ترمیم:- دستور میں، آرٹیکل ۱۰۶ میں، شق (۱) میں، جدول کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

عام نشستیں	خواتین	غیر مسلم	میزان
۵۱	۱۱	۰۳	۶۶
۱۱۵	۲۶	۰۳	۱۴۵
۲۹۷	۶۶	۱۲	۳۷۵
۱۳۰	۲۹	۱۲	۱۷۳

بیان اغراض و وجوہ

دستور کے آرٹیکل ۳۶ کے تحت ریاست اقلیتوں کے حقوق اور مفادات کو قانونی تحفظ دینے کی پابند ہے۔ اس وقت دستور کے آرٹیکل ۵۱ (۳) کے تحت قومی اسمبلی میں غیر مسلموں کے لیے دس نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ دستور کے آرٹیکل ۱۰۶ کے مطابق جدول صوبائی اسمبلیوں میں غیر مسلموں کے لیے مختص کی جانے والی نشستوں کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ جب عام نشستوں کی تعداد ۲۰۷ تھی تو غیر مسلموں کے لیے ۱۰ نشستیں مخصوص تھیں۔ جب ۲۰۰۲ء میں عام نشستوں کی تعداد بڑھا کر ۲۹۷ کی گئی تو غیر مسلموں کے لیے مخصوص نشستوں کی تعداد بھی رہی، یعنی ۱۰ نشستیں۔ اقلیتی برادری شدت سے محسوس کرتی ہے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں اقلیتوں کی نمائندگی میں غیر مسلموں کی آبادی کے تناسب سے اضافہ کیا جائے۔

(۲) اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط:-

ڈاکٹر درشن

جناب راجیش لال

جناب کیسول کیل ملال

جناب میل کمار لال

اراکین قومی اسمبلی